روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 5 جون 2007ء 19 جمادی الاول 1428 ہجری 5 احسان 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 124

قرآن و احادیث کی روشنی میں حقوق العباد کی ادائیگی اور اللّٰہ تعالیٰ کی صفت السلام کی پر معارف تشریح

امن اور سلامتی سے بھرپور معاشرہ کے قیام کیلئے 11 قرآنی ہدایات

والدین اپنی اولاد کی ایسے رنگ میں تربیت کریں کہ وہ سلامتی بکھیرنے والی اور فرمانبردار بن جائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جون 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ یکم جون 2007ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں حضور انور نے حقوق العباد کی ادائیگی کی خوبصورت تشریح فرمائی اور خدا تعالیٰ کی صفت السلام کی پُر معارف تفسیر کا سلسلہ جاری رکھا۔ یہ خطبہ حسب معمول ایم ٹی اے پر مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ النساء کی آیت نمبر 37 تلاوت کی اور فرمایا کہ اس آیت میں جن باتوں کا احسان کے رنگ میں ذکر کیا گیا ہے، ان سے سلامتی کا پیغام دنیا میں پہنچتا ہے۔ اس آیت میں محبت، صلح اور سلامتی کا معاشرہ قائم کرنے کیلئے گیارہ ہدایات بیان کی گئی ہیں جن پر عمل کر کے ایک خوبصورت معاشرہ جنم لے سکتا ہے جو سلامتی کی خوشبو سے معطر معاشرہ ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کہ پہلی بات اس آیت میں یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرو، اس کی عبادت کرو اور اس کا کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ انسان اپنی پیدائش کے اصل مقصد کو سمجھے کیونکہ اس مقصد کو حاصل کئے بغیر خدا تعالیٰ کی صفات کا صحیح ادراک حاصل نہیں کر سکتا اور ایک مومن صفت السلام سے آشنا نہ ہونے کی وجہ سے اس کی برکات سے فیضیاب نہیں ہو سکتا۔

حضور انور نے فرمایا کہ حکم دیا گیا ہے کہ والدین کے ساتھ حسن سلوک اور احسان کا معاملہ کرو کہ ان کے بڑھاپے میں انہیں اُف تک نہ کہو۔ اسی طرح والدین بھی اللہ تعالیٰ کا فضل مانگتے ہوئے اولاد کی ایسی تربیت کریں کہ وہ سلامتی بکھیرنے والی اور فرمانبردار ہو۔ اس آیت میں دونوں کو توجہ دلائی گئی ہے پہلے اولاد بن کر والدین کے حقوق کی ادائیگی اور ان کیلئے دعا پھر ماں باپ بن کر اولاد کی اصلاح اور نیکیوں پر قائم رہنے کیلئے دعا کی طرف توجہ کریں یہ دعائیں ہی ہیں جو ایک سچے عابد کو اپنے بڑوں اور اپنے بچوں کے حقوق ادا کرتے ہوئے سلامتی پھیلانے والے بنائیں گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ حکم ہے کہ اپنے قریبی رشتہ داروں سے بھی احسان کا سلوک کرو۔ یہ حسن سلوک ہی ہے جس سے معاشرے میں صلح اور سلامتی کا قیام ہوگا۔ خاوند اور بیوی دونوں پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ایک دوسرے کے رحمی رشتوں کے حقوق ادا کریں۔ فرمایا کہ صرف ان قریبی رشتہ داروں سے ہی حسن سلوک نہ کرو جن سے تمہارے اچھے تعلقات ہیں بلکہ جنہیں تم پسند نہیں کرتے ان سے بھی اچھا سلوک کرو۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کا یہ حکم ہے کہ یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ بھی احسان کا سلوک کرو۔ یتیموں کی خبر گیری کرنے والے اور مسکینوں کا خیال رکھنے والے اللہ تعالیٰ کے پیار کے بھی مورد بنتے ہیں۔ حضور انور نے ان کے حقوق کے بارے میں احادیث سے چند ایک مثالیں بیان کیں۔ جماعت احمدیہ میں بھی ان کی خبر گیری کا نظام قائم ہے۔ یتامیٰ کی خبر گیری کیلئے ایک فنڈ مقرر ہے احباب جماعت کو دل کھول کر اس فنڈ میں مدد کرنی چاہئے۔ اسی طرح غریب بچیوں کی شادی کیلئے مریم شادی فنڈ مقرر ہے۔ احباب جماعت اور خاص طور پر مخیّر حضرات کو اس طرف ضرور توجہ کرنی چاہئے۔ یہ یتیموں، غریبوں اور مسکینوں سے حسن سلوک ہے جو یقیناً حسن سلوک کرنے والوں کیلئے جنت کی خوشخبری دیتا ہے۔ اللہ اور اس کے رسولؐ اسے دارالسلام کی خوشخبری دیتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ معاشرے میں سلامتی، صلح اور محبت کی فضا پیدا کرنے کیلئے خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ ہمسایوں سے اچھا سلوک کرو۔ پس آج جبکہ احمدی دنیا کے 185 سے زائد ممالک میں ہیں، اگر اپنے اردگرد کے علاقے کو بھی اپنے سلامتی کے پیغام سے معطر کر دیں تو دنیا کے وسیع حصے میں دین حق کے بارے میں جو غلط فہمیاں لوگوں کے دلوں میں ہیں وہ دور ہو سکتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ صاحب بالجنب سے مراد ساتھ کام کرنے والے یا افسران بالا ہیں۔ ان سب کیلئے نیک جذبات ہونے چاہئیں۔ پھر فرمایا کہ مسافروں اور اپنے ماتحتوں اور ملازموں کے ساتھ بھی نیک سلوک کرو۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ وہ سب جاندار جو تمہارے قبضے میں ہیں ان سے احسان کا سلوک کرو۔ ان سے کوئی ایسا کام نہ لو جو ان کی طاقت سے باہر ہو۔ فرمایا کہ یہ ہیں وہ اصول جن سے معاشرہ صلح جو اور سلامتی پھیلانے والا بن سکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کو پسند نہیں کرتا جو تکبر اور شیخی کرنے والا ہو۔ پس ہمیں ان باتوں پر غور کرتے ہوئے حقیقی عابد اور صحیح رنگ میں نیک اعمال بجالانے کی کوشش کرنی چاہئے۔

مساوات کی لہر

مسٹر بھوپندرا ناتھ باسو نے کنگس اسلامی سوسائٹی لندن میں تقریر کرتے ہوئے کہا یہ خالص جمہوریت تحمل اور رواداری اور مساوات کا اصول جو پیغمبرؐ اسلام نے سکھایا اور اس پر کاربند کیا عرب کی زمین سے نکل کر تمام ربع مسکون پر پھیل گیا۔ یہی وجہ ہے کہ آج بھی اس مقدس انسانؐ کو تیرہ سو سال گزرے ہوئے ہو جانے کے باوجود ہندوستان میں ایک معمولی خاکروب بھی اسلام کے اندر آ کر بڑے سے بڑے امیر زادوں کے ساتھ مساوات کا درجہ حاصل کر لیتا ہے میں نے مذاہب عالم کا مطالعہ کیا ہے اور مساوات کی یہ لہر کسی دوسرے مذہب میں میں نے نہیں پائی۔

(رسالہ اشاعت اسلام مئی 1919ء بحوالہ :برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول صفحہ 37)

نمایاں کامیابی

مکرم ڈاکٹر لئیق احمد طاہر صاحب ولد مکرم راجہ نعیم احمد ظفر صاحب مشن ہاؤس ٹورانٹو گزشتہ سال سے یونیورسٹی آف ویسٹرن انٹاریو میں اسسٹنٹ پروفیسر کے طور پر فرائض انجام دے رہے ہیں۔ حال ہی میں آپ کو ایک بہت ہی اہم ذمہ داری بطور ڈائریکٹر آف میڈیکل ایجوکیشن دی گئی ہے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف نے اپنی اعلیٰ تعلیم رابرٹ ووڈ جانسن میڈیکل سکول یونیورسٹی آف میڈیسن اینڈ ڈنٹسٹری نیو جرسی، امریکہ سے حاصل کی اور چار سال کے مختصر سے عرصہ میں آپ نے سات پر وقار اور عزت افزا اعزازات حاصل کئے۔ ان اعزازات کے دوران آپ کو تین سال تک ایک بہترین، لائق وفائق استاد کا اعزاز حاصل رہا۔ ان کے علاوہ آپ کو 1998ء میں اس سال کا بہترین ڈاکٹر قرار دیا گیا تھا۔ لندن، انٹاریو آنے سے قبل مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف نیو برنزوک میں پانچ سال تک ڈائریکٹر آف پوسٹ گریجوایٹ ایجوکیشن متعین رہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے مکرم ڈاکٹر لئیق احمد طاہر صاحب کو اپریل 2005ء سے جماعت احمدیہ لندن انٹاریو میں بحیثیت صدر خدمات انجام دینے کی توفیق مل رہی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مکرم ڈاکٹر صاحب کو بیش از بیش نمایاں کامیابیاں اور مقبول دینی خدمات بجالانے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 10 جون 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت منداحباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوا لیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں مریضوں کا معائنہ آؤٹ ڈور گراؤنڈ میں ہوگا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

احباب محتاط رہیں

ٹھیکیدار رانا منیر احمد ولد رانا محمد شریف 9/10 دارالصدر غربی لطیف کے متعلق لین دین میں بدمعاملگی کی شکایات ملی ہیں۔ اس لئے احباب ان سے محتاط رہیں۔ (نظارت امور عامہ)

مشعل راہ

اعلیٰ اخلاق کا خیال کیوں رکھا جائے؟

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

اخلاق کی حقیقت کے بیان کرنے کے بعد میں اس سوال کا جواب دینا چاہتا ہوں کہ اعلیٰ اخلاق کیوں برتے جائیں اور برے اخلاق سے کیوں اجتناب کیا جائے؟

یورپ کے لوگ چونکہ فلسفۂ اشیاء کی طرف زیادہ متوجہ ہیں انہوں نے اس سوال کو خاص اہمیت دی ہے اور ان میں سے محققین نے بڑے غور کے بعد اس سوال کا یہ جواب دیا ہے کہ اعلیٰ اخلاق اپنی ذات میں اچھی چیز ہیں اس لئے خود اعلیٰ اخلاق کی خاطر نہ کہ کسی اور غرض سے ان کو قبول کرنا چاہئے۔

.... ماہرین اخلاق نے اس سوال کا یہ جواب دیا ہے کہ انسان کو اخلاق کا اظہار بہ نیت ثواب کرنا چاہئے۔ اور امام غزالی یہاں تک کہتے ہیں کہ اگر کوئی صحت کے خراب ہونے کے خیال سے زنا سے بچے تو وہ متقی نہیں ہے۔

اس خیال پر مغربی خیال کے دلدادہ دو اعتراض کرتے ہیں (1) جو شخص کسی مریض کا علاج اس کی صحت کے خیال سے نہیں بلکہ ثواب کی خاطر سے کرتا ہے کیا وہ تاجر نہیں۔ پھر وہ شخص تجارت کے طور پر ان کاموں کو کرتا ہے وہ کیوں اچھا سمجھا جائے۔ (2) اگر کوئی شخص زنا سے اپنی حفاظت عزت یا صحت کے لئے بچے تو وہ کیوں عفیف نہیں ہے اور اگر عفیف نہیں ہے تو شریعت نے زنا سے منع کیوں کیا ہے؟ تم کہتے ہو چونکہ اس طرح زنا سے بچنے میں ثواب کی نیت نہیں اس لئے وہ اخلاق نہیں کہلا سکتے۔ ہم پوچھتے ہیں خدا کسی کام کا ثواب کیوں دیتا ہے، اسی لئے نا کہ جس کام کے متعلق وہ کہتا ہے یوں نہ کرو وہ نہ کیا جائے اور جس کام کے متعلق وہ کہے کرو وہ کیا جائے۔ اب سوال یہ ہے کہ وہ کیوں کسی کام کے متعلق کہتا ہے کہ یہ کرو اور کیوں کہتا ہے کہ فلاں کام نہ کرو۔ اگر بغیر کسی حکمت کے تو اس کی شریعت بے معنی اور فضول ہوئی اور اگر کسی سبب سے اور حکمت کے ماتحت تو اس حکمت کو مدنظر رکھ کر کام کرنا کیوں اخلاق فاضلہ میں شامل نہ ہوگا۔ جس حکمت کو خدا تعالیٰ حکم دیتے وقت مدنظر رکھتا ہے اگر بندہ اسے کام کرتے وقت مدنظر رکھے تو اس کے کام کی قدر کیوں کم ہو جائے۔ مثلاً خدا تعالیٰ نے اگر زنا صحت یا قیام امن کے لئے منع فرمایا ہے تو جب ہم اسی غرض کو مدنظر رکھتے ہوئے زنا نہ کریں تو یہ کیوں اچھا خلق نہ سمجھا جائے اور ہم کیوں ثواب کے مستحق نہ ہوں۔ اور اگر زنا سے منع کرنے کا کوئی فائدہ نہیں تو معلوم ہوا خدا تعالیٰ نے اس کی ممانعت کا یونہی حکم دیا ہے۔

پہلے اعتراض یعنی تجارت کا جواب یہ ہے کہ اس فعل اور تجارت میں کوئی مناسبت نہیں بلکہ اخلاق حسنہ کی جزاء خدا تعالیٰ نے پہلے مقرر کر رکھی ہے اور کہہ چھوڑا ہے کہ جو فلاں افعال سے بچے گا اسے یہ بدلہ دیا جائے گا اور جو فلاں افعال کرے گا اسے یہ بدلہ دیا جائے گا۔ پس یہ تجارت نہیں بلکہ انعام ہے کیونکہ تجارت میں انسان اپنے کام کی قیمت خود مقرر کرتا ہے یہاں بدلہ اس کی پیدائش سے بھی پہلے کا مقرر شدہ ہے اور طبعی بدلہ ہے۔ خواہ ہم خدا تعالیٰ کو راضی کرنے کی نیت رکھیں یا نہ رکھیں وہ بدلہ ہمیں مل رہا ہے اور ملے گا پس یہ تجارت نہیں۔ تجارت تو یہ ہے کہ مثلاً ایک کے پاس گھی ہے اور دوسرے کے پاس روپیہ۔ وہ روپیہ دے کر گھی خرید لیتا ہے لیکن بیچنے والا مختار ہے خواہ اپنی چیز دے یا نہ دے۔ مگر یہاں معاملہ برعکس ہے کیونکہ کام لینے والے نے خود ہی انعام کا وعدہ کیا ہے اور کام کرنے والے نے اس سے کوئی مطالبہ نہیں کیا۔ پھر یہ فرق ہے کہ وعدہ کرنے والا وہ ہے جس کے ہم بہرحال محتاج ہیں۔ اگر وہ افعال جنہیں ہم بہ نیت ثواب کرتے ہیں نہ بھی ہوں تب بھی اسی کے احسان سے جیتے ہیں۔ اس ایسے شخص کے انعام کو جس کے انعام کے بغیر ہم زندہ ہی نہیں رہ سکتے تجارت نہیں کہا جا سکتا تجارت اسی سے ہوتی ہے جس سے ہم مستغنی ہوں خواہ تعلق رکھیں یا نہ رکھیں۔

دوسرا اعتراض بالکل ٹھیک ہے بشرطیکہ یہ کہا جائے کہ اگر بہ نیت ثواب کوئی کام نہ ہو تو وہ اخلاق سے نہیں۔ اصل جواب ان اعتراضوں کا یہ ہے کہ تم لوگ ثواب کی حقیقت کو نہیں سمجھے، ثواب کے معنے اگر روپیہ پیسہ کے ہوں تو بے شک تمہارا اعترض درست ہو سکتا ہے، مگر ثواب کے معنے روپیہ اور پیسہ کے نہیں ہیں بلکہ اس اعلیٰ مقصد کے حاصل ہونے کے ہیں جس کے لئے انسان پیدا کیا گیا ہے اور وہ مقصد یہ ہے کہ ہم کامل الصفات ہو جائیں۔ ہمارے اندر وہ طاقت پیدا ہو جائے جس سے پاکیزگی ہمارا ذاتی جوہر ہو جائے اور ہم طہارت کا سرچشمہ ہو جائیں۔ جو انعامات کہ بظاہر مادی معلوم ہوتے ہیں وہ یا تو استعارے ہیں اور یا پھر اصل مقصد نہیں بلکہ لوازمات سے ہیں، اور لوازمات اصل مقصد نہیں ہوتے۔ ایک دوست کی انسان خاطر کرتا ہے، وہ خاطر اصل نہیں بلکہ لازمہ ہے، اصل دلی میلان اور اندرونی اتصال ہے۔ اسی طرح ثواب سے مراد کھانا اور پینا نہیں بلکہ کمال ذاتی کا حصول ہے جیسا کہ قرآن کریم میں آتا ہے .... یعنی انسانی پیدائش کی غرض عبد بننا ہے۔ پس ثواب یہ ہے کہ انسان کو عبد بننے کی توفیق عطا ہو اور وہ کامل ہو جائے۔ اور اس میں کیا شک ہے کہ اس غرض سے کام کرنے سے ہی اخلاق اخلاق کہلا سکتے ہیں ورنہ وہ صرف ظاہری مشقیں ہیں اور کچھ نہیں۔

(منہاج الطالبین۔ انوار العلوم جلد 9 ص185)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم صفدر نذیر صاحب گولیکی مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی خالہ جان محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم مبارک احمد صاحب مرحوم بقضائے الٰہی مورخہ 16 مئی 2007ء کو دھیر کے کلاں ضلع گجرات میں وفات پاگئیں۔ آپ کی عمر 80 سال تھی اگلے دن بعد نماز ظہر مقامی معلم صاحب نے جنازہ پڑھایا اور آبائی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ موصوفہ حضرت مولوی محمد حیات صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں۔ آپ کے خاوند 1972ء میں ایک ایکسیڈنٹ میں وفات پا گئے۔ 35 سالہ بیوگی کا زمانہ بڑے صبر اور تحمل سے گزارا۔ آپ کے 4 بیٹے تھے دو زندگی میں وفات پا گئے دو بیٹے مکرم طارق احمد صاحب اور مکرم ارشد احمد صاحب منڈی بہاؤ الدین حیات ہیں موصوفہ نے پسماندگان میں بیٹوں کے علاوہ ایک بہن 11 پوتیاں اور 6 پوتے چھوڑے ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے، اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم راشد احمد صاحب دھیڑوی انسپکٹر وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ میری ہمشیرہ مکرمہ صابرہ سلطانہ محمود صاحبہ ٹیچر نصرت اکیڈمی ربوہ اہلیہ مکرم شاہد محمود صاحب ولد مکرم ماسٹر محمد بخش صاحب مرحوم احمد نگر کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 2 مئی 2007ء کو ایک بیٹے کے بعد بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کا نام ماہدہ صوفیہ عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ محترم شریف احمد صاحب دھیڑوی انسپکٹر وقف جدید کی نواسی اور مکرم طاہر محمود صاحب مربی سلسلہ کی بھتیجی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ بچی کو نیک خادم دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم شریف احمد صاحب دھیڑوی انسپکٹر وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ محترمہ زبیدہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم مولوی محمد شریف صاحب مرحوم آف کرونڈی ضلع خیر پور مورخہ 12۔ اپریل 2007ء کو قریباً 95 سال کی عمر میں ربوہ میں وفات پاگئیں۔ آپ مکرم مولوی عبدالحق صاحب کرونڈی کی سب سے بڑی بیٹی تھیں۔ محترم مولوی عبدالحق صاحب اپنے خاندان میں بااثر آدمی تھے جب آپ قریباً 1932ء میں احمدی ہوئے تو آپ کے بہت سارے افراد خاندان آپ کی کوشش سے احمدی ہو گئے۔ بھٹیاں ضلع گورداسپور میں جب آپ کی مخالفت نے زور پکڑا تو آپ سندھ میں آ گئے۔ 1942ء میں آپ نے کرونڈی میں سکونت اختیار کی۔ پھر آہستہ آہستہ آپ کے عزیز واقارب کرونڈی میں آ کر آباد ہوتے رہے۔ اس طرح یہاں جماعت بن گئی۔ مرحومہ نے بھی خود ہی احمدیت قبول کی تھی۔ آپ کے کافی بچے چھوٹی عمر میں وفات پا گئے پھر آپ کے شوہر بھی کئی سال پہلے وفات پا گئے تھے آپ نے ان تمام صدمات کو بڑی ثابت قدمی سے برداشت کیا۔ نہایت صابرہ، نیک، دیندار اور احمدیت کے ساتھ محبت کرنے والی خاتون تھیں۔ وفات سے کچھ پہلے اپنے بیٹے مکرم منیر احمد صاحب کے پاس ربوہ آ گئی تھیں صحت بہت اچھی رہی چند دن بیمار ہو کر اللہ تعالیٰ کے ہاں حاضر ہو گئیں۔ ربوہ میں عام قبرستان میں تدفین ہوئی۔ میری اہلیہ مکرمہ حنیفہ بیگم صاحبہ کی تایا زاد تھیں۔ اپنے پیچھے 2 بیٹے اور 11 پوتے پوتیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت میں اعلیٰ جگہ دے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم محمد بشیر صاحب سابق امیر ضلع کوٹلی آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں کہ میرے داماد مکرم عبدالسلام صاحب ایریا مینیجر NBP ابن مکرم محمد زمان صاحب مرحوم 22 مئی 2007ء کو دل کا شدید دورہ پڑنے کی وجہ سے بعمر 47 سال وفات پا گئے۔ اسی دن بعد نماز عصر مکرم مربی صاحب ضلع کوٹلی نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم بینک کی مصروفیات کے باوجود نمازوں کی پابندی کرتے تھے۔ غریب پرور، نیک اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ چار بیٹیاں اور 2 بیٹے سوگوار چھوڑے ہیں۔ بچے ابھی چھوٹی عمر کے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے نیز بچوں کا خود حامی وناصر ہو اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

قرآن شریف کے معنی کرنے میں ہمیشہ اس امر کا لحاظ رکھو کہ وہ صفات الٰہی کے خلاف نہ ہو۔ جو معنی کرو اس میں دیکھ لو کہ خدا کی صفت قدوسیّت کے خلاف تو نہیں ہے

خدا قدّوس ہے لیکن انسان قدّوس نہیں کہلا سکتا کیونکہ خدا تعالیٰ اپنی ذات میں بے عیب ہے اور انسان بے عیب کوشش سے بنتا ہے

یہ آنحضرتؐ کی قوت قدسیہ ہی تھی کہ صحابہ زمین کے نیچے سے لئے گئے اور آسمان کی بلندی تک پہنچائے گئے

یاد رکھو خدا قدوس ہے اس کا مقرّب نہیں بن سکتا مگر وہی جو پاک ہو

اللہ تعالیٰ کی صفت القدّوس کے مختلف معانی اور اس صفت سے فیضیاب ہونے کے لئے افراد جماعت کی ذمہ داریوں کا تذکرہ

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 20/اپریل 2007ء (20/شہادت 1386 ہجری شمسی)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

اللہ تعالیٰ کی ایک صفت قدّوس ہے۔ مختلف لغات میں اس لفظ کے جو معنی لکھے ہیں اور پرانے مفسرین نے جو تفسیریں کی ہیں ان میں سے چند مشہور مفسرین کی مختصر تفسیر اور معانی مَیں پیش کرتا ہوں۔

تاج العروس میں لکھا ہے کہ اَلْقُدُّوْس اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنہ میں سے ایک اسم ہے اور اَلْقُدُّوْس کے معنی ہیں اَلطَّاهِر تمام عیوب و نقائص سے منزہ ہستی۔ اور اَلْمُبَارَك، بابرکت جس میں تمام قسم کی برکات جمع ہیں۔ اور اَلتَّقْدِيْس کا مطلب ہے اَلتَّطْهِيْر، اللہ عزّ وجل کو پاک اور بے عیب قرار دینا۔

مفردات امام راغب میں لکھا ہے کہ اَلتَّقْدِيْس اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہونے والی وہ طہارت ہے، وہ پاکیزگی ہے جس کا ذکر ارشاد ربانی وَيُطَهِّرُكُمْ تَطْهِيْرًا میں ہوا ہے اور اس سے مراد ظاہری نجاست کا دُور کرنا نہیں ہے بلکہ جیسا کہ دوسری آیات سے ثابت ہے، نفس انسانی کی تطہیر کرنا ہے۔

پھر اقرب الموارد میں لکھا ہے کہ قدّوس ایسی ہستی ہے جو پاک اور تمام عیوب و نقائص سے منزّہ و مبرّا ہے۔ بالکل پاک صاف ہے۔ ہر لحاظ سے پاک کی ہوئی ہے۔ پھر اَلْقُدْس کے معنی لکھتے ہیں پاکیزگی اور برکت۔ تقریباً یہی ملتے جلتے معنی لسان العرب میں لکھے ہیں، یہ چند مشہور لغات ہیں۔

حضرت مصلح موعود نے ان تمام لغات سے جو معنی اخذ کئے ہیں وہ یہ ہیں کہ اَلْقُدُّوْس تمام پاکیزگیوں کا جامع ہے یعنی صرف عیوب سے ہی مبرّا نہیں ہے، صرف عیوب سے ہی پاک نہیں ہے بلکہ ہر قسم کی خوبیاں بھی اپنے اندر رکھتا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ وہ پاک ذات ہے جس میں ہر قسم کی پاکیزگی جمع ہے، ہر قسم کے عیب سے وہ پاک ہے، اللہ تعالیٰ کی ہستی میں کسی بھی قسم کے عیب ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اور کوئی ایسی خوبی نہیں جس کا انسانی عقل احاطہ کر سکے اور اس میں موجود نہ ہو بلکہ وہ تو اُن خوبیوں کا بھی جامع ہے جو اس میں جمع ہیں، جو موجود ہیں اور وہ تمام خوبیاں بھی جن کا انسانی عقل احاطہ نہیں کر سکتی اور یہی اس قدوس ذات کی عظمت ہے۔

اب بعض مفسرین کی تفسیر پیش کرتا ہوں جو انہوں نے اس صفت کے تحت کی ہے۔

قرآن کریم میں آتا ہے کہ فرشتوں نے اللہ تعالیٰ کو کہا نُقَدِّسُ لَكَ۔ اس کی وضاحت کرتے ہوئے تفسیر مجمع البیان میں لکھا ہے کہ نُقَدِّسُ لَكَ کا معنی ہے اے اللہ! تمام وہ صفاتِ نقص جو تیرے شایان شان نہیں ہم تجھے ایسی تمام صفات سے پاک قرار دیتے ہیں اور کوئی بھی قبیح بات تیری طرف منسوب نہیں کرتے۔ اس معنی کے اعتبار سے نُقَدِّسُ لَكَ میں لام زائدہ ہے یعنی مضمون کی تاکید کرنے کے لئے ہے۔ اور اگر اس لام کا ترجمہ بھی شامل کیا جائے تو پھر بعض نے اس کے معنی یہ کئے ہیں کہ ہم تیری خاطر نماز پڑھتے ہیں اور بعض نے یہ معنی کئے ہیں کہ اے اللہ! ہم اپنے نفوس کو تیری خاطر یعنی تیری رضا حاصل کرنے کے لئے خطاؤں اور گناہوں سے پاک صاف کرتے ہیں۔

اسی طرح اس بارے میں علامہ فخر الدین رازی لکھتے ہیں (۔) کہ بعض لوگوں نے یہ شبہ اٹھایا ہے کہ فرشتوں نے اللہ تعالیٰ کو خلق آدم کے وقت اَتَجْعَلُ فِيْهَا (۔) کہہ کر اللہ تعالیٰ پر اعتراض کیا تھا۔ علامہ فخر الدین رازی اس شبہ کی تردید کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ یہ شبہ دو وجہ سے باطل ہے، غلط ہے۔ نمبر ایک، فرشتوں نے فساد اور خون خرابہ کو مخلوق کی طرف منسوب کیا ہے نہ کہ خالق اللہ تعالیٰ کی طرف۔ اور دوسرے فرشتوں نے اپنے اس قول کے معاً بعد کہا (۔) اور تسبیح کے معنے یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کو مادی اجسام والی ہر صفت سے منزّہ قرار دینا، پاک قرار دینا اور تقدیس سے مراد ہے اللہ تعالیٰ کے افعال کو مذمت اور نادانی کی صفت سے منزّہ قرار دینا۔

اسی طرح علامہ رازی صفت القدوس کے یہ معنی کرتے ہیں کہ القُدُّوس اور القَدُّوس (قاف کی زبر اور پیش دونوں کے ساتھ استعمال ہوا ہے) یہ لفظ اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات، افعال و احکام اور اسماء کی پاکیزگی اور بے عیبی کو بیان کرنے کے اعتبار سے بڑا بلیغ ہے۔ اس میں بڑی بلاغت ہے، بڑا وسیع لفظ ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات بڑی بے عیب ہے جیسا کہ لغت میں بھی دیکھا ہے۔ اس کی صفات کو اگر پرکھنا ہے تو صفت قدوس ذہن میں رکھنی چاہئے۔ صفت قدوس سے اللہ تعالیٰ کی صفات کی اور وضاحت ہوتی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے ایک جگہ فرمایا کہ قرآن کریم کے معنی کرتے ہوئے (اگر صحیح معنے کرنے ہیں تو) اللہ تعالیٰ کی صفات ضرور دیکھو۔ لیکن ایک گُر یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کی صفت قدوسیت پر حرف نہ آئے۔ کوئی بھی قرآن کریم کی تشریح کرنی ہے، صفت قدوسیت کو ہمیشہ سامنے

رکھو۔یعنی ہرلحاظ سے اللہ تعالیٰ کی ذات بے عیب ہے۔کوئی ایسی تشریح نہ ہو،کوئی ایسی تفسیر نہ ہو جس سے اللہ تعالیٰ کے بے عیب ہونے پر حرف آتا ہو۔اس کا ہر فعل اور ہر حکم اسی صفت کے تحت بے عیب اور پاک ہے۔

تفسیر روح البیان میں (۔) کے تحت لکھا ہے، ہم قسم ہا قسم کی نعمتوں پر جن میں سے ایک نعمت اس عبادت کی توفیق ملنا بھی ہے، تیری حمد کرتے ہوئے تجھے ہر اس بات سے پاک قرار دیتے ہیں جو تیرے شایان شان نہیں۔اس اعتبار سے تسبیح صفات جلال کے اظہار کے لئے اور حمد صفات انعام کے اظہار کے لئے ہے۔ وَنُقَدِّسُ لَكَ کے معنی لکھتے ہیں یعنی رفعت وعزت کا جو بھی معنی تیرے لائق شان ہے اسے ہم تیرے حق میں بیان کرتے ہیں اور جو تیرے لائق شان نہیں، اس سے تجھے منزّہ قرار دیتے ہیں۔

تفسیر ابن کثیر میں (۔) کے تحت لکھتے ہیں کہ قتادہ کہتے ہیں کہ یہاں تسبیح سے مراد تو معروف تسبیح ہے جبکہ تقدیس سے مراد صلوٰۃ یعنی نماز ہے۔اسی طرح حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن مسعودؓ اور دیگر کئی صحابہ نے اس کے معنی یہ کئے ہیں کہ نُصَلِّیْ لَكَ یعنی اے خدا ہم تیری خاطر نماز پڑھتے ہیں۔

پھر مجاہد نے (۔) کا معنی کیا ہے کہ (۔) یعنی ہم تیری تعظیم کرتے ہیں، تیری بڑائی بیان کرتے ہیں۔

پھر اسی طرح محمد بن اسحاق نے معنی کئے ہیں کہ اے اللہ! ہم نہ تیری نافرمانی کرتے ہیں اور نہ کسی ایسے امر کے مرتکب ہوتے ہیں جو تجھے ناپسند ہو۔پھر تقدیس سے مراد (۔) ہے یعنی عظمت اور پاکیزگی بیان کرنا۔عظمت کا اور ہر عیب سے پاک ہونے کا اقرار کرنا۔اسی سے سبوح قدوس ہے۔سبوح کا معنی ہے اللہ کو ہر عیب سے منزّہ قرار دینا اور قدوس سے مراد یہ اقرار کرنا ہے کہ تمام تر طہارت اور تعظیم اُسی کو زیبا ہے۔آگے وہ لکھتے ہیں کہ اس تمام بحث کی روشنی میں وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ کا معنی ہوگا اے اللہ! ہم تجھے ہر اس غلط بات سے پاک اور بری قرار دیتے ہیں جو اہل شرک تیری طرف منسوب کرتے ہیں اور وَنُقَدِّسُ لَكَ کا معنی ہے (اے اللہ!) ہر میل کچیل اور اہل کفر کی تیرے بارہ میں بیان کردہ غلط باتوں سے پاک ہونے کی جو صفات تجھ میں پائی جاتی ہیں ہم تجھے ان صفات سے منسوب کرتے ہیں۔

مَیں نے ابھی ایک مفسر کی قدوس لفظ کی وضاحت میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا حوالہ دیا تھا۔پورا حوالہ اس طرح ہے۔آپ فرماتے ہیں کہ:''یہ سچی بات ہے کہ آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتا ہے۔ہر ایک ذرّہ گواہی دیتا ہے کہ وہ خالق ہے اور اسی کی ربوبیت اور حیات اور قیّومیت کے باعث ہر چیز کی حیات اور قائمی ہے''یعنی ہر ایک کی زندگی ہے اور وہ قائم ہے۔''اسی کی حفاظت سے محفوظ ہے۔پھر یہ بھی کہ وہ اَللّٰہُ الْمَلِكُ ہے۔وہ مالک ہے۔اگر سزا دیتا ہے تو مالکانہ رنگ میں، اگر پکڑتا ہے تو جابرانہ نہیں بلکہ مالکانہ رنگ میں تاکہ ماخوذ شخص کی اصلاح ہو۔''یعنی جس کو پکڑا گیا ہے وہ اس کی اصلاح کے لئے اُسے پکڑتا ہے۔''پھر وہ کیسا ہے؟ اَلْقُدُّوْس ہے۔اس کی صفات وحمد میں کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو نقصان کا موجب ہو۔بلکہ وہ صفات کاملہ سے موصوف اور ہر نقص اور بدی سے منزّہ، القدوس ہے۔قرآن شریف پر تدبّر نہ کرنے کی وجہ سے کھویا اسماء الٰہی کی فلاسفی نہ سمجھنے کی وجہ سے۔''یا تو قرآن کریم پہ غور نہیں کرتے یا اللہ تعالیٰ کے نام کی فلاسفی کو نہ سمجھنے کی وجہ سے۔''غرض یہ ایک غلطی پیدا ہوگئی ہے کہ بعض وقت اللہ تعالیٰ کے کسی فعل یا صفت کے ایسے معنی کر لئے جاتے ہیں جو اس کی دوسری صفات کے خلاف ہوتے ہیں۔اس کے لئے مَیں تمہیں ایک گُر بتاتا ہوں کہ قرآن شریف کے معنی کرنے میں ہمیشہ اس امر کا لحاظ رکھو کہ کبھی کوئی معنے ایسے نہ کئے جاویں جو صفات الٰہی کے خلاف ہوں۔اسماء الٰہی کو مدنظر رکھو اور ایسے معنی کرو اور دیکھو کہ قدوسیت کو بٹہ تو نہیں لگتا''۔صفات الٰہی کو مدنظر رکھتے ہوئے اس وقت بھی یہ دیکھو کہ قدوسیت کو بٹہ تو نہیں لگتا۔''لغت میں ایک لفظ کے بہت سے معنی ہوسکتے ہیں۔اور ایک ناپاک دل انسان کلام الٰہی کے گندے معنی بھی تجویز کرسکتا ہے اور کتاب الٰہی پر اعتراض کر بیٹھتا ہے۔مگر تم ہمیشہ یہ لحاظ رکھو کہ جو معنی کرو اس میں دیکھ لو کہ خدا کی صفتِ قدوسیت کے خلاف تو نہیں ہے۔اللہ تعالیٰ کے سارے کلام حق وحکمت سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں جس سے اس کی اور اس کے رسول اور عامۃ المومنین کی عزت وبڑائی کا اظہار ہوتا ہے''۔

(حقائق الفرقان جلد 4 صفحہ 83-84 مطبوعہ ربوہ)

یہاں مَیں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی نصیحت کا بھی ذکر کر دیتا ہوں جو اس حوالے سے آپ نے جماعت کو کی۔اور بڑی اہم اور پیاری نصیحت ہے جسے ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ چاہے پڑھا لکھا ہے یا ان پڑھ ہے، امیر ہے یا غریب ہے، مرد ہے یا عورت ہے اپنے پلّے باندھے کہ اصلاح نفس کے لئے بڑی ضروری ہے اور اس سے عبادت کی طرف بھی توجہ پیدا ہوگی اور مخلوق کے حقوق ادا کرنے کی طرف بھی توجہ پیدا ہوگی۔آپ فرماتے ہیں کہ:''جو اَن پڑھ ہیں انہیں کم از کم یہی چاہئے کہ وہ اپنے چال وچلن سے خدا کی تنزیہہ کریں۔یعنی اپنے طرزِ عمل سے دکھائیں کہ قدوس خدا کے بندے، پاک کتاب کے ماننے والے، پاک رسول کے متبع اور اس کے خلفاء اور پھر خصوصاً اس عظیم الشان مجدّد کے پیرو ایسے پاک ہوتے ہیں''۔

(حقائق الفرقان جلد 4 صفحہ 372-373 مطبوعہ ربوہ)

یعنی حضرت مسیح موعود کے پیرو ایسے ہوتے ہیں۔اپنے اندر یہ تبدیلی پیدا کریں۔پس خدا تعالیٰ کو ہر عیب سے، ہر خرابی سے پاک سمجھنا اس وقت صحیح ہوگا جب ہم اپنے ہر قول وفعل سے اس کا اظہار کر رہے ہوں گے۔آپ فرماتے ہیں اس کے لئے وسیع اور بہت علم کی ضرورت نہیں ہے۔اَن پڑھ سے اَن پڑھ احمدی کو بھی پتہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے کیا احکامات ہیں۔خطبات میں، تقریروں میں اور درسوں میں سنتا ہے کہ کن باتوں کے کرنے کا حکم ہے اور کن باتوں سے روکا گیا ہے۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کیا نمونے قائم کرکے دکھائے ہیں۔ایک احمدی سے خدا تعالیٰ کی قدوسیت کی صفت پر یقین کا اظہار اسی وقت ہوگا جب وہ اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرے اور پاک ہو، تو تبھی اس زمانے کے امام کو ماننے کا فائدہ ہے۔

پھر آپ ایک جگہ فرماتے ہیں کہ''یاد رکھو، خدا قدوس ہے اس کا مقرب نہیں بن سکتا مگر وہی جو پاک ہو۔''تو اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کے لئے پاک ہونا ضروری ہے اور قرب پانے کے لئے دعاؤں کی قبولیت کی بھی ضرورت ہے۔اس کے آگے جھکنے کی ضرورت ہے۔لیکن اس سے پہلے اپنے آپ کو پاک کرنے کی بھی کوشش ہونی چاہئے۔

اس صفت کے ضمن میں حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ:''انسان کی نیکی کسبی ہوتی ہے''۔یعنی نیک عمل کرتا ہے تو اس کو اس کا بدلہ ملتا ہے یا اس کے اندر وہ چیز پیدا ہوتی ہے''اور خدا تعالیٰ کی نیکی ذاتی ہوتی ہے۔اسی لئے خدا قدّوس کہلاتا ہے لیکن انسان قدّوس نہیں کہلا سکتا کیونکہ وہ اپنی ذات میں بے عیب ہے''یعنی خدا تعالیٰ اپنی ذات میں بے عیب ہے''اور انسان بے عیب کوشش سے بنتا ہے''۔اس صفت کو اس وقت حاصل کرو گے جب کوشش کرکے بے عیب ہو گے''۔خدا تعالیٰ پر کوئی وقت ایسا نہیں آیا جب وہ ناقص تھا اور پھر اس نے کامل بننے کی کوشش کی۔لیکن انسان پہلے ناقص ہوتا ہے اور پھر آہستہ آہستہ اپنے کمال کو پہنچتا ہے۔پہلے وہ بچہ ہوتا ہے پھر اسے عقل آتی ہے تو وہ نماز شروع کرتا ہے۔اس کے بعد ایک دن کی نماز اسے کچھ اور آگے لے جاتی ہے۔دو دن کی نماز اُسے کچھ اور آگے لے جاتی ہے تین دن کی نماز اُسے کچھ اور آگے لے جاتی ہے''۔اس طرح وہ آگے بڑھتا چلا جاتا ہے''لیکن خدا تعالیٰ جیسے آج سے اربوں ارب سال پہلے تھا اسی طرح آج بھی ہے۔اس کی قدوسیت نہ پہلے کم تھی اور نہ آج زیادہ ہے''۔

(تفسیر کبیر جلد پنجم صفحہ 207 مطبوعہ ربوہ)

اس کی قدوسیت اور ہر صفت ہمیشہ سے تھی اور ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی۔ اللہ تعالیٰ کی صفت قدوسیت سے صحیح طور پر مومن اسی وقت حصہ لے سکتا ہے جب اس قدوس خدا کی دی ہوئی تعلیم کے مطابق ایک مومن اپنی عبادتوں اور نیکیوں میں ترقی کرے۔

پھر حضرت مصلح موعود فرشتوں کی یہ بات کہ انہوں نے خدا تعالیٰ کو کہا کہ (۔) کہ ہم جو ہیں تیری حمد کے ساتھ تسبیح کرنے والے اور تجھ میں سب بڑائیوں کے پائے جانے کا اقرار کرنے والے تو پھر آدم کو پیدا کرنے کی کیا ضرورت تھی؟ اس بارے میں وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ ''تو جب فرشتوں نے یہ کہا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے'' یعنی یہ تو ٹھیک ہے کہ جس طرح تم کہتے ہو کہ فساد کریں گے۔ فساد تو کریں گے مجھے بھی پتہ ہے لیکن تمہیں ایک بات کا نہیں پتہ کہ اب انسانی افعال شریعت کے تابع ہوں گے اور جو شریعت کے مطابق عمل کرنے والے اور صفت قدوسیت سے حصہ لینے کے لئے نیکیوں میں بڑھنے والے ہوں گے تو وہ پھر فرشتوں سے بھی بڑھ جائیں گے۔ اس چیز کا فرشتوں کو علم نہیں تھا۔

اس کی مزید وضاحت کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود نے لکھا ہے کہ اس جگہ ایک نکتہ یاد رکھنے کے قابل ہے اور وہ یہ کہ آدم کو خلیفہ بنانے کے موقعہ پر جو کچھ خدا تعالیٰ نے فرمایا وہ بھی درست تھا اور جو فرشتوں نے کہا وہ بھی درست تھا جیسا کہ پہلے بیان کیا ہے، ''صرف نقطۂ نگاہ کا فرق تھا۔ اللہ تعالیٰ کی نظر ان صلحاء پر تھی جو آدم کی نسل میں ظاہر ہونے والے تھے اور اس نظام کی خوبیوں پر تھی جو آدم اور اس کے اظلال کے ذریعہ دنیا میں قائم ہونے والا تھا لیکن فرشتوں کی نظر ان بدکاروں پر تھی جو انسانی دماغ کی تکمیل کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کا موردِ عتاب بننے والے تھے۔ خدا تعالیٰ آدم کی پیدائش میں محمدی جلوہ کو دیکھ رہا تھا اور فرشتے بوجہلی صفات کے ظہور کو دیکھ کر لرزاں و ترساں تھے''۔ (پریشان تھے) ''اور گو یہ درست ہے کہ جو کچھ فرشتوں نے خلافت کے قیام سے سمجھا تھا وہ بھی درست تھا مگر ان کا یہ خوف کہ ایسا نظام دنیا کے لئے لعنت کا موجب نہ ہو، غلط تھا۔ کیونکہ کسی نظام کی خوبی کا اس کے اچھے ثمرات سے اندازہ کیا جاتا ہے نہ کہ اس میں کمزوری دکھانے والوں کے ذریعہ سے۔ اگر کسی اچھے کام کو اس کے درمیانی خطرات کی وجہ سے چھوڑ دیا جائے تو کوئی ترقی ہو ہی نہیں سکتی۔ ہر بڑا کام اپنے ساتھ خطرات رکھتا ہے''۔ آپ اس کی مثال دیتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ''طالب علم علم کے سیکھنے میں جانیں ضائع کر دیتے ہیں''۔ مگر علم سیکھنا ترک نہیں کیا جاتا۔ اسی طرح ملکوں میں فوجوں کی جانیں ضائع ہوتی ہیں تو لوگ فوج میں جانے سے رک نہیں جاتے یا جنگیں ختم نہیں ہو جاتیں یا اپنے ملک کی حفاظت ختم نہیں ہو جاتی۔ پس گو خلافت کے قیام سے انسانوں کا ایک حصہ موردِ سزا بننے والا تھا اور مفسد اور قاتل قرار پانے والا تھا۔ مگر ایک دوسرا حصہ خدا تعالیٰ کا محبوب بننے والا تھا اور فرشتوں سے بھی اوپر جانے والا تھا۔ وہ کامیاب ہونے والا حصہ ہی انسانی نظام کا موجب تھا اور اس حصہ پر نظر کر کے کوئی نہیں کہہ سکتا کہ انسانی نظام ناکام رہا بلکہ حق تو یہ ہے کہ اس اعلیٰ حصہ کا ایک ایک فرد اس قابل تھا کہ اُس کی خاطر اس سارے نظام کو تیار کیا جاتا۔ اسی حکمت کو مدنظر رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے بعض اپنے کامل بندوں سے فرمایا ہے کہ (۔) (ابن عساکر) کہ اگر تو نہ ہوتا تو ہم دنیا جہان کے نظام کو ہی پیدا نہ کرتے۔ یہ حدیث قدسی ہے اور رسول کریم ﷺ کی نسبت وارد ہوئی ہے۔ بعض اور کامل وجودوں کو بھی اسی قسم کے الہام ہوئے ہیں۔ پس یہ کامل لوگ اس بات کا ثبوت ہیں کہ خدا تعالیٰ کا ارادہ ہی حکمت کے مطابق تھا۔

(تفسیر کبیر جلد اول صفحہ 283-284)

ایسے اللہ والے جو فرشتوں کی نسبت بہت بڑھ کر اللہ تعالیٰ کی تقدیس بیان کرتے ہیں اور پھر اس کو دنیا میں پھیلاتے ہیں یہ یقیناً اس سے اونچا مقام رکھنے والے ہیں جن کی تقدیس کرنا صرف اپنے تک ہے۔ انسانوں میں تقدیس کرنے والوں کی کامل ترین مثال جیسا کہ ابھی بیان ہوا آنحضرت ﷺ کی ہے جنہوں نے ایک دنیا کے دماغوں کو بھی پاک کیا اور ان کے اعمال کو بھی پاک کیا۔ اور آج تک ہم اس قدوس خدا کے حقیقی پر تو کے فیض کو دیکھ رہے ہیں اور جب تک یہ دنیا قائم ہے، دنیا دیکھتی رہے گی انشاء اللہ۔

سورۃ جمعہ میں قدوس لفظ کی تفسیر میں حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں کہ: ''دوسری صفت یہ بیان کی تھی کہ وہ اَلْقُدُّوْس ہے، اس کے متعلق فرمایا (۔) وہ یہ بھی چاہتا ہے کہ اس کے ساتھ تعلق رکھنے والی ہر ایک چیز پاکیزہ ہو۔ اس لئے اس نے رسول کو اپنی آیات دے کر بھیجا تا کہ وہ آیات لوگوں کو سنائے اور ان میں دماغی اور روحانی پاکیزگی پیدا کرے۔ پہلے اللہ تعالیٰ کی آیات سکھا کر انسانی دماغ کو پاک کرے اور پھر یُزَکِّیْھِمْ ان کے اعمال کو پاک کرے''۔

(فضائل القرآن (2) انوار العلوم جلد 11 صفحہ 130 مطبوعہ ربوہ)

پھر آپ اس سلسلے میں فرماتے ہیں کہ القدوس کے مقابل ''رسول کا کام یہ بتایا۔ وَیُزَکِّیْھِمْ کہ دنیا کو پاک کرتا ہے۔ عالم کی علامت کیا ہوتی ہے۔ یہی کہ وہ دوسروں کو پڑھاتا ہے اور دوسرے لوگ اس کے ذریعہ عالم ہو جاتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ کی قدوسیت کا ثبوت یہ ہے کہ اُس کی طرف سے آنے والے دنیا کو پاک کرتے ہیں۔ محمد رسول اللہ ﷺ گندے لوگوں کو لیتا ہے اور اس کے ہاتھ میں آکر وہ پاک ہو جاتے ہیں''۔

(احمدیت کے اصول۔ انوار العلوم جلد 13 صفحہ 353 مطبوعہ ربوہ)

پس قدوس خدا کا یہ کامل نبی ہے جس کے ہاتھ میں آکر عام انسان بھی پاک ہو جاتے ہیں۔ پس ہر ایک کو چاہئے کہ اگر پاک ہونا ہے اور اگر سچے مومن بننا ہے تو ان کے ہاتھ میں آنے کی کوشش کرے۔ جیسا کہ مَیں نے کہا کہ قرآن کریم کے جو اوامر و نواہی ہیں، جو کرنے کا حکم ہے اور نہ کرنے کی باتیں ہیں ان پر عمل کرنا ہو گا۔ اگر ہم عمل نہیں کریں گے تو اللہ تعالیٰ کی طرف آنے والے نہیں کہلا سکیں گے، محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف آنے والے نہیں کہلا سکیں گے اور نتیجۃً صفت قدوسیّت سے فیض پانے والے نہیں بن سکیں گے۔

حضرت مسیح موعود، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ جو آپؐ کو قدوس خدا نے عطا فرمائی کے بارے میں عرب کا نقشہ کھینچ کر تحریر فرماتے ہیں کہ اس وقت کی عرب کی حالت کو دیکھو جو برائیوں میں گھرے ہوئے تھے، ہر قسم کی ضلالت و گمراہی ان کی پہچان تھی، کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ یہ قوم کبھی پاک ہو سکتی ہے یا ان کو کبھی عقل آ سکتی ہے۔ یا یہ لوگ عام اخلاق کے اختیار کرنے والے بھی بن سکتے ہیں کجا یہ کہ باخدا بن جائیں۔ لیکن جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ تھا کہ جو میرے اس پیارے کے ساتھ تعلق جوڑے گا وہ پاک ہو گا بلکہ روح القدس سے حصہ پائے گا اور دنیا نے پھر دیکھا کہ قوم میں انقلاب آیا۔

اس ضمن میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''جو شخص اس بات کو غور کی نظر سے دیکھے کہ انہوں نے اپنی پہلی چراگاہوں کو کیونکر چھوڑ دیا'' یعنی جو ان کے شوق تھے، جو ان کی حرکتیں تھیں، جو باتیں تھیں، جو عمل تھے، جس میں وہ پھرا کرتے تھے، جس کو بہت اچھا سمجھتے تھے اس کو کیونکر چھوڑ دیا۔ ''اور کیونکر وہ ہوا و ہوس کے جنگل کو کاٹ کر اپنے مولا کو جا ملے۔ تو ایسا شخص یقین سے جان لے گا کہ وہ تمام قوت قدسیہ محمدیہ کا اثر تھا''۔ یہ سب تبدیلی جو آئی وہ آنحضرت ﷺ کی قوت قدسیہ کے اثر کے تحت تھی ''وہ رسول جس کو خدا نے برگزیدہ کیا اور عنایات ازلیہ کے ساتھ اس کی طرف توجہ کی اور آنحضرت ﷺ کی قوت قدسیہ کو سوچ کہ صحابہ زمین کے نیچے سے لئے گئے اور آسمان کی بلندی تک پہنچائے گئے اور درجہ بدرجہ برگزیدگی کے مقام تک منتقل کئے گئے'' یعنی بزرگی کا اور پاکی کا مقام ہر لحظہ ہر درجہ بڑھتا ہی گیا۔ ''اور آنحضرت ﷺ نے ان کو چارپایوں کی مانند پایا کہ وہ توحید اور پرہیزگاری میں سے کچھ بھی نہیں جانتے تھے'' یعنی جانوروں کی طرح تھے نہ ان کو اللہ تعالیٰ کی توحید کا پتہ تھا، نہ پرہیزگاری کا پتہ تھا۔ برائیوں میں مبتلا تھے'' اور نیکی و بدی میں تمیز نہیں کر سکتے تھے۔ پس رسول اللہ ﷺ نے ان کو انسانیت کے آداب سکھلائے اور تمدن اور بود و باش کی راہوں پر

مفصل مطلع کیا''۔

(نجم الہدیٰ۔روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 31-32۔مطبوعہ لندن)

پھر آپ فرماتے ہیں'' تیسرا دروازہ معرفت الٰہی کا جو قرآن شریف میں اللہ جلشانہٗ نے اپنی عنایت خاص سے کھول رکھا ہے برکات روحانیہ ہیں جس کو اعجاز تاثیری کہنا چاہئے۔یہ بات کسی سمجھدار پر مخفی نہیں ہوگی کہ آنحضرت ﷺ کا زاد بوم ایک محدود جزیرہ نما ملک ہے جس کو عرب کہتے ہیں جو دوسرے ملکوں سے ہمیشہ بے تعلق رہ کر گویا ایک گوشۂ تنہائی میں پڑا رہا ہے۔اس ملک کا آنحضرت ﷺ کے ظہور سے پہلے بالکل وحشیانہ اور درندوں کی طرح زندگی بسر کرنا اور دین اور ایمان اور حق اللہ اور حق العباد سے بے خبر محض ہونا اور سینکڑوں برسوں سے بت پرستی و دیگر ناپاک خیالات میں ڈوبے چلے آنا اور عیاشی اور بدمستی اور شراب خوری اور قمار بازی وغیرہ فسق کے طریقوں میں انتہائی درجہ تک پہنچ جانا''۔یہ سب برائیاں ان میں تھیں''اور چوری اور قزاقی اور خونریزی اور دختر کشی اور یتیموں کا مال کھا جانے''۔یعنی ڈاکے ڈالنا، قتل کرنا، بیٹیوں کو مارنا، یتیموں کا مال کھا جانا''اور بیگانہ حقوق دبا لینے کو کچھ گناہ نہ سمجھنا۔غرض ہر یک طرح کی بری حالت اور ہر یک نوع کا اندھیرا اور ہر قسم کی ظلمت وغفلت عام طور پر تمام عربوں کے دلوں پر چھائی ہوئی ہونا ایک ایسا واقعہ مشہور ہے کہ کوئی متعصب مخالف بھی بشرطیکہ کچھ واقفیت رکھتا ہو، اس سے انکار نہیں کر سکتا''۔یعنی یہ اتنی مشہور بات ہے کہ کوئی متعصب آدمی بھی اس بات سے انکار نہیں کر سکتا''اور پھر یہ امر بھی ہر یک منصف پر ظاہر ہے کہ وہی جاہل اور وحشی اور یاوہ اور ناپارسا طبع لوگ'' وحشی تھے، بیہودہ باتیں کرنے والے بیہودہ لوگ، بالکل ناپاک لوگ جن کو کسی چیز کا پتہ ہی نہیں تھا''اسلام میں داخل ہونے اور قرآن کو قبول کرنے کے بعد کیسے ہو گئے اور کیونکر تاثیرات کلام الٰہی اور صحبت نبی معصوم ﷺ نے بہت ہی تھوڑے عرصے میں ان کے دلوں کو یکلخت ایسا مبدّل کر دیا کہ وہ جہالت کے بعد معارف دینی سے مالا مال ہو گئے اور محبت دنیا کے بعد الٰہی محبت میں ایسے کھوئے گئے کہ اپنے وطنوں، اپنے مالوں، اپنے عزیزوں، اپنی عزتوں، اپنی جانوں کے آراموں کو اللہ جلشانہ کے راضی کرنے کے لئے چھوڑ دیا۔چنانچہ یہ دونوں سلسلے ان کی پہلی حالت اور اس نئی زندگی کے جو بعد اسلام انہیں نصیب ہوئے، قرآن شریف میں ایسی صفائی سے درج ہیں کہ ایک صالح اور نیک دل آدمی پڑھنے کے وقت بے اختیار چشم پُرآب ہو جاتا ہے۔پس وہ کیا چیز تھی جو اُن کو اتنی جلدی ایک عالم سے دوسرے عالم کی طرف کھینچ کر لے گئی۔وہ دو ہی باتیں تھیں ایک یہ کہ وہ نبی معصوم ﷺ اپنی قوت قدسیہ میں نہایت ہی قوی الاثر تھا'' بہت اثر رکھنے والے تھے۔''ایسا کہ نہ کبھی ہوا اور نہ ہوگا۔دوسری خدائے قادر مطلق حیّ وقیّوم کے پاک کلام کی زبردست اور عجیب تاثیریں تھیں کہ جو ایک گروہ کثیر کو ہزاروں ظلمتوں سے نکال کر نور کی طرف لے آئیں۔بلاشبہ یہ قرآنی تاثیریں خارق عادت ہیں''۔یہ بڑی غیر معمولی چیزیں ہیں۔''کیونکہ کوئی دنیا میں بطور نظیر نہیں بتلا سکتا کہ کبھی کسی کتاب نے ایسی تاثیر کی۔کون اس بات کا ثبوت دے سکتا ہے کہ کسی کتاب نے ایسی عجیب تبدیل واصلاح کی جیسی قرآن شریف نے کی''۔

(سرمہ چشم آریہ۔روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 28 تا 30 حاشیہ مطبوعہ لندن)

حضرت مسیح موعودؑ ہمیں ایک جگہ نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کی تاثیرات کا سلسلہ بند نہیں ہوا بلکہ اب تک وہ چلی جاتی ہیں۔''قرآن شریف کی تعلیم میں وہی اثر، وہی برکات اب بھی موجود ہیں۔پس جب خدا بھی وہی قدوس ہے تو جو اس کی طرف بڑھنے کی کوشش کرے وہ اس سے فیض پاتا ہے۔اس کے رسول کی تاثیرات بھی قائم ہیں، اس کی کتاب کی تاثیریں بھی قائم ہیں،........... یہ سب باتیں ہمیں اس قدوس خدا کی صفت سے فیضیاب بنانے والی ہونی چاہئیں۔اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

غزل

آج مستحکم ہے کل بے آسرا ہو جائے گا
یہ ترا طرز تحکم التجاء ہو جائے گا

خوش گمانی ہے تری محور ہے تو مرکز ہے تو
کل کو تیرا ذکر بھی آیا گیا ہو جائے گا

آج کا دن ہے غنیمت آج کچھ کر لے کسب
کل کا دن چڑھنے سے پہلے کیا سے کیا ہو جائے گا

شوخ ہے بے حد یہ ہنستا بولتا مٹی کا بت
جب اجل کی ٹھیس پہنچی بے صدا ہو جائے گا

پیاس گر دی ہے تو مالک اذن سیرابی بھی دے
دل کا سوکھا پیڑ لمحوں میں ہرا ہو جائے گا

گر کُھلے پنجرے میں پنچھی چاہ سے بیٹھا رہا
عشق کی وارفتگی کا فیصلہ ہو جائے گا

گر ہے دانش مند دنیا میں نہ اپنا دل لگا
روگ ہے یہ بڑھ گیا تو لا دوا ہو جائے گا

دنیا داری کی محبت اک شکستہ ناؤ ہے
اس میں جو بیٹھا رہا بے شک فنا ہو جائے گا

ناز برداری اگر دل کی یونہی ہوتی رہی
آج سرکش ہے یہ دل کل سر پھرا ہو جائے گا

یاد مولا کے قفس میں خود کو کر عرشی اسیر
تنگ ہو کر یہ قفس بے حد کُھلا ہو جائے گا

ا۔ع۔ ملک

درخواست دعا

مکرم شفیق الرحمٰن اطہر صاحب مربی سلسلہ ضلع بھکر تحریر کرتے ہیں مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب سنوری سیکرٹری مال ڈیرہ اسماعیل خان گزشتہ چند سالوں سے بعارضہ پراسٹیٹ اور ہڈیوں کے کینسر علیل ہیں۔ 9 مئی کو ماہانہ علاج کے سلسلہ میں واپڈا ہسپتال لاہور میں گئے اگلے روز ہسپتال میں ہی گرنے کی وجہ سے ریڑھ کی ہڈی کے مہرے سلپ ہو گئے۔ تب سے دونوں ٹانگوں نے کام چھوڑ دیا ہے۔ تاحال ہسپتال میں ہی زیر علاج ہیں۔ آپ سلسلہ کے دیرینہ خادم ہیں۔ قارئین کرام سے ان کی شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ضرورت چوکیدار

محلّہ دارالرحمت غربی کیلئے ایک صحت مند اور مستعد چوکیدار کی ضرورت ہے۔ ریٹائرڈ فوجی کو ترجیح دی جائے گی۔ معاوضہ معقول ہو گا۔ صدر محلّہ کی تصدیق کے ساتھ تشریف لائیں۔

(صدر محلّہ دارالرحمت غربی)

لوگوں سے نرم کلامی سے پیش آؤ

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ
لنڈا بازار۔ لاہور
طالب دعا: عبدالرحیم، عبدالقیوم
فون آفس: 7653853-7669818 فیکس: 7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

New
Mian Bhai
10 Montgomery Road
Lahore -6 Pakistan
Deals in Suzuki Genuine Parts
PH:6313372-6313373

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-7656300-7642369
Fax:7667414
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ڈیزبورڈ، لیمینیشن بورڈ، فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل ٹریڈنگ کمپنی
145 فیروز پور روڈ
جامعہ اشرفیہ لاہور
طالب دعا: فیصل خلیل خاں، قیصر خلیل خاں
فون: 7563101 موبائل: 0300-4201198

TRAVEL FIELD
S.I.E UGOKI ROAD SIALKOT
TEL+92-52-3257796-97 Fax+ 92-52-3253897
Mob 0321-6142939, 0300-9614083
E.mail:anjumjav@hotmail.com
pro. Anjum Javed

جنود ڈینٹل لیبارٹری
بلاک 12 سرگودھا
فل سیٹ، فکس دانت، برج، کراؤن، پورسلین ورک کیلئے
فون: 048-3713878 موبائل: 0320-5741490
Email:m.jonnud@yahoo.com

جائیداد کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
شاہد اسٹیٹ ایجنسی
مین بازار۔ نشاط کالونی
لاہور کینٹ
طالب دعا: شاہد مسعود اعوان
فون آفس: 0300-8180864-5745695

اورینٹ ایکسپریس

5 جون 1883ء کو دنیا کی مشہور ترین ٹرین اورینٹ ایکسپریس نے اپنے پہلے سفر کا آغاز کیا تھا۔

اورینٹ ایکسپریس دنیا کی سب سے طویل فاصلہ طے کرنے والی ٹرین تھی۔ جس کا ایک سرا قسطنطنیہ (استنبول) تھا اور دوسرا سرا پیرس۔ ان دو براعظموں کے سفر میں بہت سے شہر اور بہت سے ملک آتے تھے۔ جن میں بلغاریہ، رومانیہ، ہنگری، آسٹریا اور جرمنی کے نام شامل ہیں۔ اس کی طویل مسافت اور اس سے وابستہ افسانوں کے باعث بسا اوقات اس ٹرین کو King of trains and train of kings بھی کہا جاتا تھا۔

اورینٹ ایکسپریس کا بنیادی خیال ایک امریکی جارج ایم پل مین کے ذہن کی اختراع تھا۔ جس نے 1860ء میں اس نوع کی ٹرین کا تصور پیش کیا تھا اور اس کی کوششوں سے امریکہ میں سلیپنگ کارز کا آغاز ہوا تھا۔ ان سلیپنگ کارز کو جب بیلجیئم کے ایک شخص نے دیکھا تو اس نے یورپ میں بھی اسی نوع کی ٹرین کو متعارف کرانے کا منصوبہ بنایا۔ چنانچہ اس نے ایک کمپنی قائم کی اور ٹرین ایکسپریس ڈی اورینٹ کے نام سے اس ٹرین کی بنیاد ڈالی جو بعد ازاں فقط اورینٹ ایکسپریس کے نام سے مشہور ہوئی۔

یہ ٹرین جب 5 جون 1883 کو قسطنطنیہ سے اپنے پہلے سفر پر روانہ ہوئی تو اس کے مسافروں میں ترک سلطان کے سفارتی نمائندے بھی شامل تھے۔ ادھر جب یہ ٹرین پیرس پہنچی تو اس کا استقبال کرنے والوں میں فرانس کے صدر بنفس نفیس موجود تھے۔ اس زمانے میں یہ ٹرین اپنا سفر چھ دن چھ گھنٹے میں طے کرتی تھی۔ 1905ء میں ٹرین کی رفتار میں اضافہ کیا گیا اور یہ فاصلہ ڈھائی دنوں میں طے ہونے لگا۔

اس ٹرین سے سفر کرنے کے شائقین میں کئی بادشاہ بھی شامل رہے ہیں۔ جن میں بلغاریہ کے بادشاہ بورس سوم اور رومانیہ کے بادشاہ کیرول دوم کے نام نمایاں ہیں۔ پہلی اور دوسری عالمی جنگوں کے باعث اورینٹ ایکسپریس کا سفر بھی متاثر ہوا۔ پھر ساٹھ کی دہائی میں ہوائی سفر کی مقبولیت نے اورینٹ ایکسپریس کی مقبولیت کو خاصا دھچکا پہنچایا اور اس ٹرین سے سفر کا اشتیاق آہستہ آہستہ ختم ہونے لگا۔

20 مئی 1977ء کو رات کے 12 بج کر 13 منٹ پر، 17 منٹ کی تاخیر سے اورینٹ ایکسپریس اپنے آخری سفر پر پیرس سے روانہ ہوئی اور 60 گھنٹے کے سفر کے بعد 22 مئی 1977ء کو استنبول پہنچی۔ یوں اس ٹرین کا 94 سالہ سفر ختم ہوا۔

1982ء میں سوئٹزر لینڈ کی ایک ٹورسٹ کمپنی نے دوبارہ Venice Express-Nostalgic Istanbul کا آغاز کیا۔ اس کے ساتھ ایک Venice Simpcon Orient Express کا بھی آغاز ہوا جو پیرس سے وینس تک جاتی ہے۔

اورینٹ ایکسپریس نے انگریزی ادب پر بھی اپنے اثرات مرتب کئے جن لوگوں نے کبھی اورینٹ ایکسپریس سے سفر نہیں کیا وہ بھی گراہم گرین کے ناول استنبول ٹرین جو بعد میں اورینٹ ایکسپریس کے نام سے چھپا اور اگاتھا کرسٹی کے ناول ڈران دی اورینٹ ایکسپریس سے بخوبی واقف ہیں۔

اللہ کا فضل، امام کی دعا، ڈاکٹر کی دوا - یہی تین نکات ہیں ضامن شفاء ☆ تشخیص، علاج، ادویات - اعلیٰ معیار اور دعا کے ساتھ

بچوں کیلئے مخصوص ادویات
ہومیو نونہال۔ GHP-4/FD
بچے کا ہاضمہ درست رکھنے مزاج خوشگوار کرنے جسم کی تعمیر کرنے، پرسکون نیند لانے، جسم اور دانتوں کی نشوونما کیلئے بہترین ٹانک ہے۔ (معاون دوا۔ AHS-21)
بچوں کی غمگسار۔ GHP-24/FL
زکام، بخار، کھانسی، قے، دست، پیچش، پیٹ درد، قبض اور بدہضمی خصوصاً بچوں کی روزمرّہ تکالیف میں استعمال ہونے والی اولین دوا ہے۔ (معاون دوا۔ AHS-24-1)
پیٹ کے کیڑے۔ GHP-304/GH
آنتوں میں ہر قسم کے کیڑوں مثلاً چنونے یا سوتی کیڑے کیچوے اور کدو دانے، ان سب کو ختم کرتی ہے نیز آئندہ ایک عرصہ تک جسم کو ان کے حملوں سے محفوظ کرنے والی مفید و موٴثر دوا ہے۔ (معاون دوا۔ AHS-4-1-1)

بول بستری۔ GHP-325/GH
مثانہ کی کمزوری، بے ارادہ یا بار بار پیشاب، قطرہ قطرہ آنا سوتے میں بستر پر پیشاب نکل جانے کے مرض کیلئے مفید ترین دوا ہے۔ (معاون دوا۔ AHS-25)
دماغی ٹانک۔ GHP-326/GH
دماغ اور یادداشت کو تیز کرنے، بچوں میں ذہنی قوّت کی نشوونما کر کے حافظہ کی طاقت کو بڑھانے کیلئے موٴثر دوا۔ بچوں اور بڑوں سب کیلئے دماغی ٹانک ہے۔
(معاون دوا AHS-26-1)
خون و بھوک کی کمی۔ GHP-391/GH
خون کی کمی، سرخ ذرّات کی کمی، قبض، بھوک نہ لگنا، بیماری کے بعد کی ہر قسم کی کمزوری دُور کرنے اور جگر کو قوت دینے والی موٴثر دوا ہے۔ (معاون دوا۔ AHS-91-2)
ان سب کی رعایتی قیمت
125/- 120ml 30/= 25ml

متفرق تکالیف کیلئے ادویات
کیڑوں کا ڈسنا۔ GHP-93/GH
بچھّو، بھڑ یا شہد کی مکھی کا ڈنگ مارنا، پسّو، مچھر یا کھٹمل وغیرہ کے کاٹنے سے درد اور زہریلے اثرات کو ختم کرنے کیلئے مفید و موٴثر دوا ہے۔ (معاون دوا۔ AHS-93)
نیند کی دوا۔ GHP-214
نیند نہ آنا، دیر سے آنا، کم آنا، رات بار بار آنکھ کھل جانا، دن کو اونگھتے رہنا، الغرض ہر قسم کی بے خوابی دُور کرنے کیلئے نشہ آور دوا سے پاک مفید دوا ہے۔ بچوں اور بڑوں کیلئے یکساں مفید ہے۔ (معاون دوا۔ AHS-114)
ڈپریشن، پریشانی۔ GHP-311/GH
ذہنی و اعصابی دباؤ ہیجانی کیفیت، کاروباری، گھریلو پریشانیوں اور معاشرتی دباؤ کی وجہ سے بے خوابی، افسردگی، بے چینی پڑھائی یا کاروبار میں دل نہ لگنا، اعصابی تھکن، خوف، ڈر ختم کرنے کیلئے مفید ترین دوا ہے۔
(معاون دوا AHS-114)

امراض جلد۔ GHP-366
پھنسی پھوڑے، ایکنے، آبلے، داد، ناسور، چنبل، ایگزیما، خارش چھپاکی، الرجی اور خون کی خرابی یعنی ہر قسم کے جلدی امراض کیلئے آزمودہ نسخہ ہے۔ شدید تکلیف میں اس کے ساتھ GHP312,344 ملا کر استعمال کرنا ازحد مفید ہے۔
حلق و گلے کے امراض۔ GHP-383/GH
گلے و ٹانسلز کی سوزش، درد گلے کے غدودوں کی بار بار آنے والی سوزش درد، بخار کو دُور کرنے کی ایک نہایت کامیاب دوا ہے۔ اس کو آپریشن سے پہلے امدادی ادویات GHP-67/GH,344/GH کے ہمراہ ضرور آزمائیں۔ (معاون دوا۔ AHS-83-1)
سفر کے امراض۔ GHP-392
بس، کار یا ہوائی، سمندری سفر کے دوران مختلف تکالیف مثلاً چکر آنا، متلی، قے آنا، گھبراہٹ محسوس ہونا، دل کی دھڑکن بے قاعدہ ہونا یا معدہ کی خرابی کی وجہ سے دست، پیچش کی شکایت ہونا، ٹھنڈے پسینے آنا، یہ دوا دوران سفر پیدا ہونے والی مندرجہ بالا تکالیف کیلئے مفید علاج ہے اور حفظ ماتقدم دوا بھی ہے۔

اس کے علاوہ جرمن سیل بند مفرد و مرکب ادویات مدر ٹنکچرز، سچی بوٹی، کاکیشیا سپیشل، ٹنی بر سپیشل اور آپ کی ضرورت کے مطابق جملہ ہومیو پیتھک سامان و کتابیں رعایتی قیمت پر دستیاب ہیں

تمام امراض کے موٴثر علاج کیلئے
تجربہ کار ہومیو پیتھک ڈاکٹرز موجود ہیں
نئے سال کا کیلنڈر اور کتابچہ
''صحت اور علاج'' مفت حاصل کریں
''تعطیل بروز جمعۃ المبارک''

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
ربوہ پوسٹ کوڈ: 35460 فیکس: 047-6212217

ڈگری کالج روڈ رحمٰن کالونی
فون: 047-6211399-6005666
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ
فون: 047-6212399-6005622

خبریں

قومی مفاد پر میڈیا سے کوئی سمجھوتہ نہیں ہو گا

وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ فوج کے خلاف باتیں کرنے والے ملک کے خلاف سازش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پیمرا قوانین بہت واضح ہیں، اظہار رائے کی آزادی کو ذمہ داری کے ساتھ ادا کیا جائے جو پیمرا ضابطوں پر عمل کرے گا اس کے لئے کوئی مسئلہ نہیں ہے اور جو ان ضابطوں پر عمل نہیں کرے گا اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی انہوں نے کہا کہ آٹے کی قیمت میں کمی آ رہی ہے۔ حکومت یوٹیلٹی سٹورز کے کردار کو وسعت دے گی حکومت یوٹیلٹی سٹورز کے ذریعہ معیاری اور کم قیمت پر عام استعمال کی چیزوں کی فراہمی یقینی بنائے گی۔

برطانوی وزیر اعظم کی رہائش گاہ کے باہر الطاف حسین کے خلاف مظاہرہ

تحریک انصاف برطانیہ نے پاکستان کی اپوزیشن جماعتوں کے تعاون سے برطانوی وزیر اعظم کی رہائش گاہ کے باہر ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین اور حکومت کے خلاف بڑا احتجاجی مظاہرہ کیا۔ مظاہرہ میں خواتین اور نوجوانوں کی بڑی تعداد شریک تھی۔ مظاہرین الطاف حسین اور حکومت کے خلاف اور عمران خان اور نواز شریف کے حق میں نعرے لگاتے رہے۔ اور احتجاج کیا کہ الطاف حسین کو ملک بدر کرو۔

عدلیہ بنیادی حقوق سے متصادم ہر قانون کو کالعدم قرار دے سکتی ہے۔

مسٹر جسٹس افتخار محمد چوہدری نے کہا ہے کہ آزادی اظہار خیال، عقیدہ اور آزادی اجتماع بنیادی حقوق کا حصہ ہے جس پر عملدرآمد عدلیہ کی بنیادی ذمہ داری ہے جبکہ بنیادی حقوق سے متصادم ہر قانون کو عدلیہ کالعدم قرار دے سکتی ہے۔ اعتزاز احسن نے کہا کہ یہ آئینی اور قانونی جنگ ہے، لاٹھی اور گولی کی جنگ نہیں۔

مسئلہ کشمیر کے حل کا ٹائم فریم نہیں دے سکتے

بھارتی وزیر خارجہ پرناب مکھرجی نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے کوئی ٹائم فریم نہیں دیا جا سکتا۔ کشمیر کو غیر فوجی علاقہ قرار دینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی ایشیاء انتہائی اہم خطہ ہے جہاں ڈیڑھ ارب سے زائد آبادی موجود ہے جبکہ ان کے درمیان فاصلوں کو کم کیا جائے گا ہم نے تمام ہمسایہ ممالک کے ساتھ دوستی کا ہاتھ بڑھایا ہے تاکہ خطے میں امن کا عمل تیز کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کے پر امن حل کے لئے پاکستان اور بھارت کے مابین بات چیت کا سلسلہ جاری ہے تاہم ابھی کوئی ٹائم فریم نہیں دیا جا سکتا۔

اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

گارڈر سریا، ٹی آئرن، پلاسٹک رنگ وروغن، دروازے
چوہدری آئرن سٹور
بیرون غلہ منڈی۔ سرگودھا 0483713984
طالب دعا: محمود احمد 300-9605517

ربوہ میں طلوع وغروب 5 جون
طلوع فجر 3:21
طلوع آفتاب 5:00
زوال آفتاب 12:07
غروب آفتاب 7:14

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

معائنہ نظر بذریعہ کمپیوٹر — کنٹیکٹ لینز دستیاب ہیں
نعیم آپٹیکل سروس
ڈاکٹر نعیم احمد
عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں
041-2642628
041-2613771
چوک کچہری بازار فیصل آباد

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

نئی پرانی گاڑیوں کا مرکز
محمود موٹرز
رابطہ: مظفر محمود
فون: 5162622
5170255
555A مولانا شوکت علی روڈ۔ نزد جناح ہسپتال فیصل ٹاؤن۔ لاہور

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز
صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار۔ عمیر ستار
فون شوروم: 052-4592316 فون رہائش: 052-4292793
موبائل: 0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comset.net.pk

Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob:
0300-9491442
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
دلہن جیولرز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

DASCO
BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹوز
ڈیلر: ٹویوٹا، سوزوکی، شہزور ہنڈائی ڈاٹسن کے جینئین اینڈ لوکل پارٹس
13-KA آٹو سنٹر۔ بادامی باغ۔ لاہور
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد
فون شوروم: 042-7700448-7725205

سپیشل آفر! مکمل ڈش بمعہ اصل کوریا ریسیور کے ساتھ صرف -/4550 میں
نیز: سپلٹ اے سی کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔
Dealer:Sony- Panasonic
Philips. Samsung, LG.
Nobel .Haier, Orient,
نیو محمود ٹیلی ویژن کمپنی
21۔ ہال روڈ۔ لاہور 042-7355422-042-7125089-042-7211276

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
فون شوروم پتوکی 049-4423173 047-6214510

سپیشل شادی پیکج صرف 42,000 میں حاصل کریں
پاکستان الیکٹرونکس
گرمی کا توڑ سپلٹ اے سی، اب تمام کمپنیوں کے سپلٹ A/C کمپنی ریٹ پر حاصل کریں۔
علاوہ ازیں فریج فریزر، واشنگ مشین ہلکر T.V پلازمہ T.V، LCd، مائیکروویو اوون، گیزر، الیکٹرک واٹر کولر نہایت ہی کم قیمت پر حاصل کریں۔ A/C سروس کروائیں۔ صرف -/200 روپے میں اور بجلی کا بل بچائیں 20%
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ جنرل مینیجر PEL)
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

خوشخبری
عثمان الیکٹرونکس
سپلٹ اے سی کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
Dawlance, Haier, Sabro, LG
Mitsubishi,Orient&Super Asia
اب مکمل ڈش Neoset ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ -/4500 میں لگوائیں
اس کے علاوہ: فریج فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، گیزر مائیکروویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس دستیاب ہیں۔
سونی ٹی وی پر اسپیشل ڈسکاؤنٹ محدود مدت کیلئے
طالب دعا: انعام اللہ
7231680
7231681
7223204
1۔ لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

CPL-29FD

سپر دھماکہ آفر
اب صرف -/4200 روپے میں مکمل ڈش لگوائیں Neosat ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ
سپلٹ اے سی صرف -/13900-75 ٹن سپلٹ اے سی کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
اس کے علاوہ: فریج، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، روم کولر، گیزر، مائیکروویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس کی اشیاء بازار سے بارعایت حاصل کریں۔
نیز اپنے کوکنگ رینج، واشنگ مشین، اے سی اور مائیکروویو اوون کی سروس اپنے گھر پر کروائیں
FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,9403614
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور